
// 35

آیات نمبر 234 تا 237 میں شوہر کی وفات کی صورت حال اور طلاق کے بعد مہر کی ادائیگی کے احکامات بیان کئے گئے ہیں

وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور انکی بیویاں
زندہ ہوں تو وہ بیویاں اپنے آپ کو چار ماہ دس دن تک روکے رکھیں فَاِذَا بَلَغْنَ
اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ جب وہ اپنی عدت کی مدت پوری کر لیں تو پھر شرعی
دستور کے مطابق جو کچھ وہ اپنے متعلق فیصلہ کرنا چاہیں، تم پر اس معاملے میں کوئی
ذمہ داری نہیں، اور اللہ تمہارے تمام اعمال سے پوری طرح باخبر ہے وَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ ؕ اور اس بات میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ زمانہ عدت میں بھی ان
عورتوں کو اشارۃً نکاح کا پیغام دے دو یا اپنے دلوں میں نکاح کی خواہش پوشیدہ رکھو
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَ لٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ
تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ۵ اللہ جانتا ہے کہ تم جلد ہی ان سے نکاح کا ذکر کرو گے،
مگر عدت کے دوران ان سے خفیہ طور پر قول و قرار یا وعدہ نہ کرنا سوائے اس کے کہ
تم شرعی دستور کے مطابق اشارۃً کوئی بات کہہ دو وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ

حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ اور جب تک مقررہ عدت اپنی
میعاد کو نہ پہنچ جائے اس وقت تک عقدِ نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرو ، اور جان لو کہ جو کچھ
تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے خوب جانتا ہے سو اس سے ڈرتے رہو ، اور یقین مانو
کہ اللہ بڑا بخشنے والا اور بڑا تحمل والا ہے [رکوع ۳۰] لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ
النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ تم پر اس بات میں
کوئی گناہ نہیں کہ تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا حق مہر مقرر کرنے سے پہلے
طلاق دے دو وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ
مَتَاعًۢا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ البتہ ایسی صورت میں انہیں
دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دے دو ، یہ سلوک صاحب وسعت پر اس کی
حیثیت کے مطابق لازم ہے اور تنگ دست پر اس کی حیثیت کے مطابق ۔ بہر حال یہ
خرچ مناسب طریق پر دیا جائے نیک لوگوں پر ایسا سلوک کرنا واجب ہے وَ اِنْ
طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ
مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ جن
عورتوں کے لئے تم مہر مقرر کر چکے تھے اگر ان کو ملاقات سے پہلے طلاق دے دی تو
اس مہر کا جو تم نے مقرر کیا تھا نصف دینا ضروری ہے سوائے اس کے کہ وہ عورت خود
معاف کر دے یا وہ شوہر جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اس رعایت سے دستبردار

ہو کر اپنا حق معاف کر دے اور اپنی خوشی سے پورا مہر ادا کر دے وَ اَنْ تَعْفُوْۤا
اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ؕ تمہارا اپنے اپنے حقوق کو معاف کر دینا تقویٰ کے زیادہ قریب
ہے وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَیْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۲۳۷﴾ اور تم
آپس میں ایک دوسرے پر احسان اور بھلائی کرنا نہ بھولا کرو، بیشک اللہ تمہارے
اعمال کو دیکھ رہا ہے